الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر 6136
فتوی نمبر ٢١٤٣٨
تاریخ 3/16/2009
ای میل

نام: ثابت دہقان
پتہ: بیشکیک قرغیزستان
موضوع: عقیدہ تصوف
کاتب: خادم حسین

بسم اللہ تعالی،، امام ربانی کی متعلق اسکی تابعداری جائز ہے؟ تصنیف شدہ کتاب (مکتوبات شریف) اسپر عمل کرنا درست ہے؟ آیا اہل تصوف کا عقیدہ کیا ہونا چاہیے؟ عبد ضعیف آپکا جواب کا منتظر ہے؟ بہت مہربانی ہوگی۔

الجواب حامداً ومصلیاً

چونکہ امام ربانیؒ اپنے زمانہ کے مجدّد اور اہلِ سنّت والجماعت کے امام تھے اور ظاہر و باطن اور انکا طریقہ عالیہ کتاب وسنّت پر مبنی تھا اور جو چیز ان دو محکم اصولوں کے مخالف ہو وہ انکے نزدیک مقبول نہ تھی اور اس کے ساتھ وہ حضرت امام اعظمؒ کے مقلد بھی تھے لہذا احکامِ شرعیہ میں انکی تابعداری اور انکی کتاب مکتوبات شریف پر عمل کرنا جائز اور درست ہے۔

تاہم اہلِ تصوف کا عقیدہ وہی ہونا چاہیئے جو جمہور اہلِ سنت والجماعت کا ہے اس لئے جہاں جہاں انکی رائے جمہور کے خلاف ہو اس پر عمل سے احتراز لازم ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب
بندہ: خادم حسین عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
٢٧ جمادی الثانی ١٤٣٠ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٢٧ جمادی الآخرۃ ١٤٣٠ھ

الجواب صحیح
عبد [illegible]
دار الافتاء جامعہ [illegible]
٢٩ [illegible] ١٤٣٠ھ

دار الافتاء
٢١٤٣٨

رئیس